جو شخص استغفار کو لازم کرلے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے کا اور ہر غم سے نجات پانے کا راستہ پیدا کرے گا، اور اس کو ایسی جگہ سے روزی عطا کرے گا جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہو گا۔ (ابوداود)

اَلْاِسْتِغْفَار

خالقِ کائنات سے معافی مانگنے کے لئے قرآنی کلمات

مُرتّب

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمّد سلیم دھورات صاحب دامت برکاتہم

at-tazkiyah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیش لفظ

استغفار یعنی اللہ جلّ شانُہ سے مغفرت طلب کرنے کا سب سے بڑا فائدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بخشش کا مژدہ ہے، لیکن اس کے علاوہ استغفار کے اور بھی کئی فضائل و فوائد ہیں؛ رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص استغفار کو لازم کرلے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے کا اور ہر غم سے نجات پانے کا راستہ پیدا کرے گا، اور اس کو ایسی جگہ سے روزی عطا کرے گا جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہو گا۔ (ابو داود)

حضرت نوح عَلَیہِ السّلام نے اپنی قوم کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا تھا:

اپنے پروردگار سے مغفرت طلب کرو، بیشک وہ بہت زیادہ بخشنے والا ہے، وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہارے مال و اولاد میں ترقّی دے گا، اور تمہارے لئے باغات پیدا کرے گا اور تمہاری خاطر نہریں مہیّا

کر دے گا۔ (۷۱: ۱۰ تا ۱۲)

علّامہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک آدمی نے آکر قحط کی شکایت کی، حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے اسے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنے کی ہدایت دی، کسی اور نے آکر فقر کی شکایت کی، اس سے بھی یہی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو۔ کسی نے اولاد کی دولت سے نوازے جانے کے لئے دعاؤں کی درخواست کی، اس سے بھی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو۔ کسی نے اپنے باغ کی ویرانی کی شکایت کی، اس سے بھی یہی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ انہوں نے مختلف قسم کی ضرورتیں لے کر آنے والوں کو ایک ہی بات کی نصیحت کیوں فرمائی؟ آپ نے فرمایا کہ میں نے اپنی طرف سے کوئی بات نہیں کی، اللہ تعالیٰ سورۂ نوح میں ارشاد فرماتے ہیں کہ اپنے پروردگار سے مغفرت طلب کرو، بیشک وہ بہت زیادہ بخشنے والا ہے، وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہارے مال و اولاد میں ترقّی دے گا، اور تمہارے

لئے باغات پیدا کرے گا اور تمہاری خاطر نہریں مہیّا کر دے گا۔ (تفسیرِ قرطبی)

استغفار کے بے شمار فوائد کے پیشِ نظر ہمیں چاہیئے کہ ہم کثرتِ استغفار کو اپنے یومیّہ معمولات میں شامل کریں، رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں کہ خوش بختی ہے اس شخص کے لئے جو اپنے نامۂ اعمال میں بہت زیادہ استغفار پائے۔ (ابنِ ماجہ) دعا کرتے وقت بھی اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنی چاہیئے اور دن رات میں چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے، جب بھی موقع ملے حسبِ توفیق استغفار کا اہتمام کرنا چاہیئے، استغفار کے مندرجہ ذیل صیغوں میں سے جو صیغہ آسانی کے ساتھ پڑھا جا سکے اسے پڑھتے رہنا چاہیئے:

- اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ
- اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ
- اَسْتَغْفِرُ اللہَ

لیکن روزانہ کم از کم سو (۱۰۰) مرتبہ استغفار ضرور کرنا چاہیئے جیسا

کہ ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی عادتِ مبارکہ تھی۔

بتوفیقِ الٰہی اس روسیاہ کے دل میں قرآنِ مجید میں مذکور توبہ و استغفار کے تمام صیغوں کو یکجا جمع کرنے کا داعیہ پیدا ہوا تا کہ ہم گنہگار بندے ان فصیح و بلیغ کلمات کے ذریعے خالقِ کائنات سے مغفرت طلب کر سکیں، یہ مجموعہ دن رات میں جب چاہے اور جتنی مرتبہ چاہے پڑھا جاسکتا ہے، البتہ استغفار کے بے شمار فضائل وفوائد کے پیشِ نظر اسے روزانہ کم از کم ایک مرتبہ ضرور پڑھنا چاہیئے، ان شاء اللہ دونوں جہان میں اس کے عظیم الشان فوائد حاصل ہوں گے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس حقیر کاوش کو شرفِ قبول عطا فرمائیں، مُرتِّب اور قارئین کے لئے مغفرت کا ذریعہ بنائیں اور ہم سب کو استغفار کی برکات سے مالامال فرمائیں۔ (آمین)

بندہ محمد سلیم دھورات عفا اللہ عنہ

ذوالحجہ ۱۴۳۳ھ - اکتوبر ۲۰۱۲ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ،
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ، إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ،
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ، صِرَاطَ الَّذِيْنَ
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ، غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا
الضَّآلِّيْنَ، آمِيْنَ (الفاتحة ١)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى أٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أٰلِ
مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى أٰلِ
إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (رواه البخاري)

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان، نہایت رحم والے ہیں

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے، جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے، جو روزِ جزا کا مالک ہے، (اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں، ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما، اُن لوگوں کے راستے کی جن پر تو نے انعام کیا ہے، نہ کہ ان لوگوں کے راستے کی جن پر غضب نازل ہوا ہے، اور نہ ان کے راستے کی جو بھٹکے ہوئے ہیں۔ (۱:۱تا۷)

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابرہیم عَلَیہِ السّلام پر اور حضرت ابراہیم عَلَیہِ السّلام کی آل پر، یقیناً تو ہی قابلِ تعریف، بزرگ ہے، اور اے اللہ! برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابرہیم عَلَیہِ السّلام پر اور حضرت ابراہیم عَلَیہِ السّلام کی آل پر، یقیناً تو ہی قابلِ تعریف، بزرگ ہے۔ (بخاری)

١ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَآ
أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ، وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا،
إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (البقرة ٢:١٢٨)

٢ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا، غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ
الْمَصِيرُ (البقرة ٢:٢٨٥)

٣ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ إِن نَّسِينَآ أَوْ أَخْطَأْنَا،
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُۥ عَلَى
الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا، رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا
بِهِۦ، وَاعْفُ عَنَّا، وَاغْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا، أَنتَ
مَوْلَىٰنَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَٰفِرِينَ (البقرة
٢:٢٨٦)

۱۔ اے ہمارے پروردگار! ہم دونوں کو اپنا فرماں بردار بنالے، اور ہماری نسل سے بھی ایسی اُمَّت پیدا کر جو تیری فرماں برداری کرنے والی ہو، اور ہم کو ہماری عبادت کے طریقے بتلا، اور ہماری توبہ قبول فرما، بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔(۱۲۸:۲)

۲۔ ہم نے (اللہ اور رسول کے احکام کو توجّہ سے) سن لیا اور مان لیا، اے ہمارے پروردگار! ہم تیری مغفرت کے طلب گار ہیں، اور تیری ہی طرف ہمیں لوٹ کر جانا ہے۔(۲۸۵:۲)

۳۔ اے ہمارے پروردگار! اگر ہم سے کوئی بھول چوک ہو جائے تو ہماری گرفت نہ فرما، اور اے ہمارے پروردگار! ہم پر اس طرح کا بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اور اے ہمارے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جس (کو اُٹھانے) کی ہم میں طاقت نہ ہو، اور ہمیں معاف کر دے اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا حامی و ناصر ہے، پس کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری نصرت فرما۔(۲۸۶:۲)

٤ رَبَّنَآ إِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ (آل عمرٰن ٣:١٦)

٥ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِيٓ أَمْرِنَا
وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ
(آل عمرٰن ٣:١٤٧)

٦ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ، رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى
رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِيْعَادَ (آل عمرٰن ٣:١٩٤-١٩٣)

۴۔ اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ پر ایمان لے آئے ہیں، سو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ (۳:۱۶)

۵۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں ہماری زیادتیوں کو معاف فرما، ہمارے قدموں کو جمادے، اور کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری نصرت فرما۔ (۳:۱۴۷)

٦۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے لئے ہمارے گناہ بخش دے، ہماری بُرائیوں کو مٹادے، اور ہمیں نیک لوگوں میں شامل کر کے اپنے پاس بلا، اور اے ہمارے پروردگار! ہمیں وہ عطا فرما جس کا تونے اپنے پیغمبروں کی معرفت ہم سے وعدہ کیا ہے، اور تو ہمیں قیامت کے دن رُسوا نہ کر، بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ (۳:۱۹۳، ۱۹۴)

٧ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنفُسَنَا، وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا
وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَٰسِرِينَ (الأعراف ٧:٢٣)

٨ سُبْحَٰنَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ (الأعراف ٧:١٤٣)

٩ لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ
مِنَ الْخَٰسِرِينَ (الأعراف ٧:١٤٩)

١٠ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ،
وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّٰحِمِينَ (الأعراف ٧:١٥١)

١١ أَنتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ
خَيْرُ الْغَٰفِرِينَ، وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَآ إِلَيْكَ (الأعراف
٧:١٥٥-١٥٦)

۷۔ اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، اگر تو ہمیں معاف نہیں کرے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم ضرور خسارہ اُٹھانے والوں میں سے بن جائیں گے۔ (۷:۲۳)

۸۔ تیری ذات پاک ہے! میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔ (۷:۱۴۳)

۹۔ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہماری بخشش نہیں کرے گا تو ہم ضرور خسارہ اُٹھانے والوں میں سے بن جائیں گے۔ (۷:۱۴۹)

۱۰۔ اے میرے پروردگار! میری اور میرے بھائی کی مغفرت فرما، اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کردے، اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ (۷:۱۵۱)

۱۱۔ تو ہمارا کارساز ہے، سو تو ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما، بیشک تو معاف کرنے والوں میں سب سے بہتر معاف کرنے والا ہے، اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی، بیشک ہم نے تیری طرف رجوع کیا۔ (۷:۱۵۵،۱۵۶)

١٢ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي، رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ، رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ (إبرٰهيم ١٤:٤١-٤٠)

١٣ إِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا (طٰهٰ ٧٣:٢٠)

١٤ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِينَ (المؤمنون ١٠٩:٢٣)

١٥ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِينَ (المؤمنون ١١٨:٢٣)

١٦ إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَا (الشعراء ٥١:٢٦)

۱۲۔ اے میرے پروردگار! مجھے نماز قائم کرنے والا بنادے اور میری اولاد میں سے بھی (ایسے لوگ پیدا فرما جو نماز قائم کریں)، اے ہمارے پروردگار! اور میری دعا قبول فرما، اے ہمارے پروردگار! میری اور میرے والدین کی اور ایمان والوں کی مغفرت فرما جس دن حساب قائم ہو۔ (۱۴:۴۰،۴۱)

۱۳۔ بیشک ہم ایمان لے آئے اپنے پروردگار پر تاکہ وہ ہمارے لئے ہماری خطاؤں کو بخش دے۔(۲۰:۷۳)

۱۴۔ اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے، پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔(۲۳:۱۰۹)

۱۵۔ اے میرے پروردگار! مغفرت فرما اور رحم فرما، اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔(۲۳:۱۱۸)

۱۶۔ بیشک ہم امید لگائے ہوئے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطائیں بخش دے گا۔(۲۶:۵۱)

١٧ وَالَّذِيٓ أَطۡمَعُ أَن يَغۡفِرَ لِي خَطِيٓـَٔتِي يَوۡمَ
الدِّينِ، رَبِّ هَبۡ لِي حُكۡمٗا وَأَلۡحِقۡنِي
بِالصَّٰلِحِينَ، وَاجۡعَل لِّي لِسَانَ صِدۡقٖ فِي
الۡأٓخِرِينَ، وَاجۡعَلۡنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ
(الشعراء ٢٦:٨٣-٨٥)

١٨ رَبِّ إِنِّي ظَلَمۡتُ نَفۡسِي فَاغۡفِرۡ لِي (القصص
٢٨:١٦)

١٩ رَبِّ اغۡفِرۡ لِي (ص ٣٨:٣٥)

٢٠ رَبِّ أَوۡزِعۡنِيٓ أَنۡ أَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِيٓ
أَنۡعَمۡتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنۡ أَعۡمَلَ
صَالِحٗا تَرۡضَىٰهُ وَأَصۡلِحۡ لِي فِي ذُرِّيَّتِيٓۖ إِنِّي تُبۡتُ

۱۷۔ (اور ربّ العالمین وہ ہے) جس سے میں یہ امید لگائے ہوئے ہوں کہ وہ بدلے کے دن میری تقصیر بخش دے گا، اے میرے پروردگار! مجھے حکمت عطا فرما، اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملادے، اور پیچھے آنے والوں میں میرا ذکرِ خیر رکھ دے، اور مجھے جنّتِ نعیم کے ورثاء میں سے بنادے۔ (۲۶:۸۲تا۸۵)

۱۸۔ اے میرے پروردگار! یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، مجھے معاف کردے۔ (۲۸:۱۶)

۱۹۔ اے میرے پروردگار! میری بخشش فرما۔ (۳۸:۳۵)

۲۰۔ اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اُس نعمت کا شکر ادا کروں جو تونے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی، اور نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو جائے، اور میرے لئے میری اولاد کو صالح بنادے، بیشک میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں فرماں

إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (الأحقاف ٤٦:١٥)

٢١ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا
بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا
رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ (الحشر ٥٩:١٠)

٢٢ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ
لَنَا رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (الممتحنة ٦٠:٥)

٢٣ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۖ إِنَّكَ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (التحريم ٦٦:٨)

٢٤ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ
مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ (نوح ٧١:٢٨)

برداروں میں سے ہوں۔(۱۵:۴۶)

۲۱۔ اے ہمارے پروردگار! ہماری مغفرت فرما اور ہمارے اُن بھائیوں کی بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں، اور ہمارے دلوں میں مؤمنین کے لئے بغض نہ رکھ، اے ہمارے پروردگار! بیشک تو بہت شفیق، بہت مہربان ہے۔(۱۰:۵۹)

۲۲۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں کافروں کا تختۂ مشق نہ بنا، اور اے ہمارے پروردگار! ہماری مغفرت فرما، بیشک تو ہی زبردست ہے، بڑی حکمت والا ہے۔(۵:۶۰)

۲۳۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے لئے ہمارے نور کو تمام کر دے اور ہماری مغفرت فرما، یقیناً تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ (۸:۶۶)

۲۴۔ اے میرے پروردگار! میری بخشش فرما اور میرے والدین کی، اور ہر اُس شخص کی جو میرے گھر میں ایمان کی حالت میں داخل ہوا ہے، اور تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کی۔(۷۱:۲۸)

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرة ٢:٢٠١)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا، إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (البقرة ٢: ١٢٧)

وَتُبْ عَلَيْنَا، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (البقرة ٢: ١٢٨)

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (المؤمنون ٢٣: ١١٨)

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ، وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (الصّٰفّٰت ٣٧:١٨٢-١٨٠)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ، آمِيْنَ .

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔(۲:۲۰۱)

اے ہمارے پروردگار! ہم سے قبول فرما، بیشک تو ہی سننے والا، جاننے والا ہے۔(۲:۱۲۷)

ہماری توبہ قبول فرما، بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔(۲:۱۲۸)

اے میرے پروردگار! مغفرت فرما اور رحم فرما، اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔(۲۳:۱۱۸)

تمہارا پروردگار، عزّت کا مالک، اُن سب باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں، اور سلام ہو پیغمبروں پر، اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔(۳۷:۱۸۰تا۱۸۲)

اور ہماری آخری پکار یہ ہے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے! تیری رحمت کے وسیلے سے (ہماری دعا قبول فرما)۔(آمین)

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار

مندرجہ ذیل کلمات کو صبح وشام ایک ایک مرتبہ پڑھ لیں:

اَللّٰھُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰـهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ، وَأَنَاْ عَبْدُكَ، وَأَنَاْ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ (رواه البخاري)

ترجمہ: اے اللہ! توہی میرا پروردگار ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہے تیرے (ساتھ کیئے گئے اطاعت وفرماں

برداری کے) عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ان کاموں کے بُرے نتیجے سے جو میں نے کئے ہیں، میں اپنے اوپر تیرے احسان کا اقرار کرتا ہوں، اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، پس تو مجھے معاف کردے کیونکہ تو ہی گناہوں کو معاف کر سکتا ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح میں صدقِ دل سے ان کلمات کو کہے گا اور شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو جائے تو وہ جنّتی ہے، اور اسی طرح جو شخص رات میں ان کلمات کو صدقِ دل سے کہے گا اور صبح ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو جائے تو وہ بھی جنّتی ہے۔(بخاری)